

وزیراعظم نانٹینسی فائیڈ مشن اندر دھنش (آئی ایم آئی) کا آغاز کیا - ر بچے کو ٹیکے سے علاج والے مرض سے بچایا جائے: وزیراعظم ملک کے بچوں کی صحت میں بہتری سرکار کا اول ترین ترجیحات میں شامل : جے پی نڈا

Posted On: 09 OCT 2017 3:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 09 اکتوبر - وزیراعظم جناب نریندر مودی نے کہا ہے کہ ملک کے کسی بھی بچے کو ٹیکے سے علاج کی بیماری سے بچایا جائے۔ وزیراعظم نے گجرات کے واڈ نگر میں انٹینسی فائیڈ مشن اندر دھنش (آئی ایم آئی) کا افتتاح کرتے ہوئے کہی - حالانکہ حکومت ہند کے اس پروگرام کا مقصد دو برس اور اس سے کم عمر تک کے تمام بچوں تک پہنچنا اور ان زچاؤں تک رسائی حاصل کرنا ہے، جنہیں معمول کے ٹیکہ کاری پروگراموں میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن اس پروگرام کے تحت ملک کے مخصوص اضلاع اور شہروں میں ٹیکہ کاری کے حالات میں بہتری پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی تاکہ دسمبر 2018 تک ملک کے 90 فیصد افراد کو ٹیکہ کاری کی مکمل سہولت فراہم کرائی جاسکے۔ مشن اندر دھنش کی کامیابی دراصل 2020 تک ملک میں 90 فیصد تک ٹیکہ کاری کے پروگرام کو یقینی بنانا ہے اور مشن اندر دھنش یعنی آئی ایم آئی کے آغاز سے اس نشانے کی تکمیل وقت سے پہلے نظر آنے لگی ہے۔

اس موقع پر گجرات کے وزیر اعلیٰ جناب وجے بھائی روپانی، صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا، گجرات کی سابق وزیر اعلیٰ محترمہ آنندی بین پٹیل، گجرات کے نائب وزیر اعلیٰ جناب نتن بھائی پٹیل اور گجرات کے صحت اور خاندانی بہبود نیز طبی تعلیم و ماحولیات اور شہری ترقی کے وزیر جناب شنکر بھائی چودھری بھی آئی ایم آئی کی تقریب آغاز میں شامل تھے۔ سامعین سے کھچا کھچ بھرے ہال سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم جناب نریندر مودی نے کہا کہ سرکار نے ٹیکہ کاری کو ایک عوامی اور سماجی تحریک بنادیا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر موجود تمام لوگوں سے اور عموماً ملک کے عام لوگوں سے اپیل کی کہ اس پروگرام کو اپنا پروگرام سمجھ کر آگے بڑھایا جائے تاکہ دوران حمل اور نوزائیدہ بچوں کی موت کی شرح اموات میں کمی کی جاسکے۔

اس موقع پر وزیراعظم نے سرکار کی متعدد دیگر کامیابیوں کا بھی تذکرہ کیا جن میں قومی صحت پالیسی 2017 بھی شامل ہے۔ جسے 15 برس بعد دوبارہ شروع کیا گیا ہے اور اس میں عوام پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ وزیراعظم نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ پردھان منتری ماترتوا سرکشا ابھیان کو کامیاب بنایا گیا ہے جہاں پرائیویٹ ڈاکٹروں نے حاملہ خواتین کو مفت اے این سی خدمات فراہم کرانے کی ذمہ داری ادا کی ہے۔ پرائیویٹ ڈاکٹر یہ خدمات ہر مہینے کی 9 تاریخ کو سرکاری ڈاکٹر وں کے ساتھ انجام دیں گے۔

اس موقع پر مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جناب جے پی نڈا نے کہا کہ وزیراعظم کی زبردست اور غیر مشروط حمایت ہمیشہ زبردست حوصلہ افزائی کا ذریعہ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کے بچوں کی صحت میں سدھار سرکار کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ جناب نڈا نے مزید بتایا کہ مشن اندر دھنش کے چار مرحلوں کے دوران 2.53 کروڑ بچوں اور 68 لاکھ حاملہ خواتین کو زندگی بچانے والی دوائیں دستیاب کرائی جاچکی ہیں، جن میں صرف گجرات میں 5.21 لاکھ بچوں کو ٹیکے کی دوائیں دی جاچکی ہیں اور 1.27 لاکھ حاملہ خواتین کو ٹیکہ کاری کی سہولت فراہم کرائی جاچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن کے تحت ہم نے مکمل ٹیکہ کاری کی 90 فیصد کامیابی حاصل کرلی ہے۔

واضح ہو کہ انٹینسی فائیڈ مشن اندر دھنش پر ضلع، ریاست اور مرکزی سطح پر مسلسل نظر رکھی جائے گی اور قومی سطح پر کابینی سکرٹری اس کا جائزہ لیں گے، ”پروایکٹو گورنمنٹ اینڈ ٹائملی امپلی مینٹیشن“ (پی آر اے جی اے ٹی آئی) کے تحت اعلیٰ ترین سطح پر اس مشن کی عمل آوری پر نگاہ رکھی جائے گی۔

وزیراعظم جناب نریندر مودی نے اس موقع پر جی ایم ای آر ایس میڈیکل کالج واڈ نگر کو ملک و قوم کے نام وقف کیا اور انووینٹو موبائل فون ٹکنالوجی فار کمیونٹی ہیلتھ آپریشن (آئی ایم ٹی ای سی ایچ او) کی اسکیم کا آغاز کیا جس کا مقصد سماجی سطح پر مبنی دوران زچگی، نوزائیدہ بچوں کی صحت کی خدمات کو محض نوزائیدہ بچوں اور شیر خوار بچوں کی خدمات تک محدود رکھا جائے اور گجرات میں اس کے لئے محکمہ صحت کے عملے کو انووینٹو موبائل فون ایپلی کیشن جی ایم ای آر ایس کے استعمال کے ذریعہ بالاختیار بنایا جائے۔ واضح ہو کہ جی ایم ای آر ایس میڈیکل کالج میں روزانہ تقریباً چار سے پانچ سو تک کے آؤٹ ڈور مریضوں اور 80 سے 100 تک داخلی مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

